سوال

(19) بے نماز کی تعریف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بے نماز کس کو کہتے ہیں۔ کیا بے نماز ہمیشہ تارک الصلوۃ کو کہا جاتا ہے یا جو چند یوم نماز پڑھے پھر چھوڑ دے یا جو صرف جمعہ اور نماز پڑھے باقی نمازیں نہ پڑھے۔ ایسے لوگوں پر نماز جنازہ ادا کرنے کا کیا حکم ہے؟ اگر کوئی امام یا عالم نماز جنازہ نہ پڑھے تو اس کا عمل شرعی نقطہ نظر سے کیا حثیت رکھتا ہے۔ اگر بے نماز پر نماز جنازہ نہ پڑھنے کی صورت میں شرارتی افرد مسجد کے نام سے کوئی عمارت الگ بنالیں تو اس مسجد میں نماز پڑھنا جائز ہے کیا وہ مسجد ضرار تو نہیں۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن دنوں میں کوئی نماز پڑھے ان دنوں میں مرجائے تو اس کی نماز جنازہ پڑھی جائے ورنہ نہیں۔ کیونکہ اعتبار خاتمہ کا ہے اور جو بے نماز کا جنازہ نہ پڑھے وہ عین حق پر ہے اور اس وجہ سے جو مسجد بنائی جائے وہ مسجد ضرار ہے کیونکہ اس کی بنیاد حق پر نہیں بلکہ تفریق اور ضرر کے لئے ہے۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوۃ، نماز کا بیان، ج2ص46

محدث فتویٰ